السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سل کے ایک مریض کےلیے رمضان کے روزے رکھنا بہت مشکل ہے۔ وہ گزشتہ رمضان میں بھی روزے نہیں رکھ سکا تھا تو کیا وہ فدیہ کے طور پر کھانا کھلادے؟ یاد رہے کہ اب اس کے صحت یاب ہونے کی امید نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس مریض کو رمضان کے روزے رکھنے کی طاقت نہیں ہے اور اس کے صحت یاب ہونے کی امید بھی نہیں ہے تو اس سے روزے ساقط ہو جائیں گے اور اس کےلیے واجب یہ ہے کہ ہر ایک روزے کے بجائے ایک مسکین کو گندم یا کھجور یا چاول وغیرہ جیسے گھر میں کھانے کا معمول ہو، نصف صاع دے دے بشرطیکہ اسے اس کی طاقت ہو جیسے کہ اس بے حد بوڑھے مرد اور عورت کےلیے بھی یہی حکم ہے جس کےلیے روزہ رکھنا مشکل ہو!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ191

محدث فتویٰ